روزنامہ
CPL 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
PH: 0092 4524 213029
منگل 15- مئی 2001ء 20 صفر 1422 ہجری- 15 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 106

رؤف ورحیم وجود

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دس سال تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی- خدا کی قسم رسول اللہؐ نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا- اور کسی کام کے متعلق یہ نہیں کہا کہ یہ کیوں کیا- یا کیوں نہیں کیا-

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب کان رسول الله احسن الناس خلقاحدیث نمبر 4269)

خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت کا آیات قرآنی کی روشنی میں پر معارف بیان

اللہ تعالیٰ اپنی رحیمیت سے انسان کی پردہ پوشی فرماتا ہے

افریقہ کے بعض علاقوں میں لوگ بکثرت عیسائیوں سے احمدی ہو رہے ہیں جو پوری استقامت دکھا رہے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11- مئی 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

لندن: 11 مئی 2001ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے صفت رحیمیت سے متعلق آیات کریمہ کی تلاوت اور ترجمہ کے ساتھ ان میں موجود مسائل کی تشریح فرمائی- حضور انور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست نشر کیا اور انگریزی، عربی، بنگالی، فرانسیسی، جرمن، بوسنین اور ترکی زبانوں میں خطبہ کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور انور ایدہ اللہ نے آغاز میں فرمایا رحمٰن اور رحیم کی صفات کا مضمون جاری ہے اس سلسلہ میں ایک زائد فائدہ یہ ہے کہ بہت سے مسائل کا ذکر کرنے کا موقع مل جاتا ہے- حضور انور نے سورۃ المائدہ کی بعض ایسی آیات کی تلاوت فرمائی جن میں خدا تعالیٰ کی صفات غفور اور رحیم کی وضاحت ملتی ہے فرمایا سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 4 سے پتہ چلتا ہے کہ احکام کے متعلق یہ آخری آیت ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی- اس سے پہلے مختلف آیات نازل ہوتی رہی ہیں- ان میں بعض مسائل کو اتنی تفصیل سے بیان نہیں فرمایا گیا جتنی تفصیل سے اس آیت کریمہ میں بیان فرمایا گیا ہے- حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ نے بہت سے خطرناک حالات سے بچایا اور آپ کی حفاظت فرمائی- جب تک یہ آیت نازل نہیں ہوگئی کہ آج کے دن میں نے اپنے دین کو مکمل کر دیا ہے اس وقت تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا- یہ عظیم الشان معجزہ قرآن اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کو ظاہر کرتا ہے- اس آیت کے ترجمے کے بعد حضور انور نے فرمایا اس آیت میں بڑی سختی سے بعض چیزوں کی حرمت کا اعلان کیا گیا ہے اور اس میں جو جانور غیر اللہ کے لئے ذبح کئے جاتے ہیں وہ بھی شامل ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ کسی قیمت پر بھی ان کو کھانے کی اجازت نہیں مل سکتی- مگر اللہ تعالیٰ نے انسان کی زندگی کو بہت اہمیت دی ہے کہ اگر موت کا خطرہ سامنے ہو اس وقت تمہیں اجازت ہے کہ ان حرام چیزوں میں سے اتنا کھاؤ جتنا تمہاری زندگی کو بچانے کے لئے ضروری ہو- خدا تعالیٰ اتنا بخشنے والا اور اتنا رحم فرمانے والا ہے کہ اتنی بڑی حرام چیزوں کے کھانے کی بھی اجازت دے دیتا ہے جب انسانی زندگی کو خطرہ لاحق ہو-

چوری کے مسئلہ کے بارے میں حضور انور نے آیت بیان کرنے کے بعد فرمایا یہ خیال کہ چور کا جب بھی پتہ لگے تو اس کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں تو یہ ظلم ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر چور کے متعلق اطلاع ملے اور وہ توبہ کر چکا ہو تو پھر اس کے ہاتھ کاٹنے کی اجازت نہیں- اس لئے کہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے- حضور انور نے فرمایا تثلیث کا گناہ کتنا بڑا گناہ ہے لیکن تثلیث کا گناہ بھی معاف ہو سکتا ہے- کیونکہ اللہ تعالیٰ بہت غفور اور رحیم ہے- اسی ضمن میں حضور انور نے فرمایا افریقہ کے بعض علاقوں میں بکثرت لوگ عیسائیوں سے احمدی ہو رہے ہیں اور یہ واضح طور پر تثلیث پر یقین کرنے والے لوگ تھے مگر احمدی ہو کر اتنے پکے اور مخلص ہو گئے ہیں کہ جب ان کو بعض لوگ کہتے ہیں کہ دوبارہ تثلیث اختیار کر لو تو وہ کہتے ہیں کہ اس دین کو چھوڑ کر ہم کہیں نہیں جائیں گے- ایسے لوگوں کی تعداد بہت بڑھتی جا رہی ہے- اس کی تفصیل انشاء اللہ جلسے کی تقریر میں بیان کی جائے گی-

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے اقتباسات بھی پیش فرمائے- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں- رحیمیت میں ایک خاصہ پردہ پوشی کا بھی ہے- اس پردہ پوشی سے پہلے یہ بھی ضروری ہے کہ عمل ہو اور اس عمل میں کوئی کمی یا نقص رہ جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحیمیت سے پردہ پوشی فرماتا ہے رحمانیت اور رحیمیت میں ایک فرق ہے اور وہ فرق یہ ہے کہ رحمانیت میں عمل کا کوئی دخل نہیں ہوتا- فرماتے ہیں کہ رحیم کی تعریف یہ ہے کہ محنتوں، کوششوں اور اعمال پر نتائج مترتب کرنے والا- حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ خدا کے فضل دو قسم کے ہوتے ہیں- ایک وہ جن میں اعمال کا کوئی دخل نہیں یعنی سورج، چاند اور ہوا وغیرہ جو خدا تعالیٰ نے ہمارے وجود میں آنے سے پہلے اپنی قوت کاملہ سے تیار کر رکھے تھے اور دوسرے وہ جن میں اعمال کا دخل ہوتا ہے- ان کا تعلق صفت رحیمیت سے ہے-

درخواست دعا

محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد معرفت مکرم سید منور احمد صاحب پاک بلاک- علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر فرماتے ہیں- خاکسار 22 دسمبر 1997ء سے رات کو کھانسی ہو جانے سے بیمار رہتا ہے جس میں فالج کا اثر تھا- اس سے گلے پر اثر ہوا تقریر- درس اور خطبہ وغیرہ نہیں دے سکتا زیادہ بولنے سے ضعف ہوتا ہے- دونوں کانوں کی سماعت سے معذور ہوں صرف بائیں کان سے قریب کوئی بات کرے تو سن سکتا ہوں بھوک نہیں لگتی جسم کے بعض حصوں میں درد رہتا ہے- بغیر سہارا کے چل نہیں سکتا- بیٹھے بیٹھے بعض کتابیں لکھی ہیں- احباب میری صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کریں- جزاکم اللہ

سیمینار AACP ربوہ چیپٹر

مورخہ 19 مئی 2001ء بروز اتوار ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے زیر اہتمام خلافت لائبریری میں شام پونے چھ بجے ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے جس میں محترم فہیم اعجاز احمد صاحب آف لاہور Database Development and Introduction of Oracle کے موضوع پر (عام فہم انداز میں) لیکچر دیں گے- جس کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوگا- اس سلسلہ میں دلچسپی رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ اس معلوماتی سیمینار میں شرکت فرمائیں-

مزید معلومات اور قبل از وقت رجسٹریشن کے لئے صدر AACP ربوہ فون 211668 شام 5 تا 9 سے رابطہ فرمائیں-

صدر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ

فضل عمر ہسپتال میں آسامیاں خالی ہیں

☆ ڈینٹل سرجن- B.D.S ہونا ضروری ہے-

☆ گائنی رجسٹرار M.B.B.S ہونا ضروری ہے- چھ ماہ کا ہاؤس جاب لازمی ہے- تجربہ کو فوقیت دی جائے گی-

☆ لیبارٹری ٹیکنیشن- میڈیکل فیکلٹی کا کوالیفائیڈ ڈپلومہ ہولڈر ہونا ضروری ہے-

ڈاکٹرز کو گریڈ 3804-258-6900 کی

باقی صفحہ 7 پر

خطبہ جمعہ

ماں باپ اور ولی کی پہلی اور بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ رشتہ ناطہ کے معاملہ میں انتہائی عاجزانہ دعاؤں سے آغاز کریں
کوائف کی تصدیقات مہیا کرنا جماعت کی ذمہ داری ہے- جب کوائف میسر آجائیں تو دعا اور استخارہ کے بعد خود فیصلہ کریں

رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں قرآن مجید' احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے اہم نصائح- اگر آپ ان نصائح کو پلے باندھ لیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ رشتہ ناطہ کے اکثر مسائل حل ہوجائیں گے- انشاء اللہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 2 مارچ 2001ء مطابق 2/امان 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ نساء کی آیت نمبر 2 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

سورہ النساء کی یہ دوسری آیت ہے- دوسری آیت اس لئے میں نے کہا ہے کہ ہم بسم اللہ کو پہلی آیت گنتے ہیں- جب بسم اللہ کو پہلی آیت گنتے ہیں تو اس کو پہلی آیت کہیں گے- اس کا ترجمہ یہ ہے: اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا ہے اور پھر ان دونوں میں سے مردوں اور عورتوں کو بکثرت پھیلا دیا- اور اللہ سے ڈرو جس کے نام کے واسطے دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رحموں (کے تقاضوں) کا بھی خیال رکھو- یقیناً اللہ تم پر نگران ہے-

جیسا کہ اس آیت کریمہ کی تلاوت سے ظاہر ہوجاتا ہے آج پھر میں رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں ہی کچھ گفتگو کرنا چاہتا ہوں بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہوگئی ہیں رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں' ان کو دور کرنا ہے اور بہت سی مشکلات ہیں جن کی طرف توجہ دلانی ہے پہلے میں چند احادیث آپ کے سامنے رکھتا ہوں-

حضرت ابوحاتم مزنی ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں شادی کا پیغام لے کر آئے تو اسے رشتہ دے دو- اس کا دین اور اخلاق ہی ہیں جن کو اہمیت دینی چاہئے- اگر تم ایسا نہیں کروگے تو زمین میں فتنہ وفساد برپا ہوجائے گا- صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اگر اس میں کوئی بات ہو تو پھر بھی- اس پر آپ ؐ نے اصرار سے فرمایا جب تمہارے پاس وہ شخص شادی کا پیغام لے کر آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں تو اس سے نکاح کردو- اور یہ بات آپ نے تین دفعہ فرمائی- (ترمذی - کتاب النکاح- باب اذا جاء کم من ترضون دینہ ....) ''اس میں کوئی بات ہو'' سے مراد یہ ہے کہ کوئی نقص ہو- تو اس کے باوجود اگر اس کے دین اور اخلاق پسند ہوں تو ایسے رشتے پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ بہت اچھے نباہے جاتے ہیں-

شادی سے پہلے حسن نیت سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی- حضرت عمر بن خطاب ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمل کا دارومدار نیت پر ہے اور ایک آدمی کو اس کی نیت کے مطابق ہی اجر ملے گا- جو شخص اللہ اور رسول کی خاطر ہجرت کرتا ہے تو اس کی ہجرت اللہ اور رسول کے لئے ہوگی- اب یہ ضمناً لوگوں کو مدنظر رکھنا چاہئے- یہاں بہت سے مہاجر آتے ہیں کچھ جو مجبوراً واقعی تکلیفوں کی وجہ سے ہجرت کرتے ہیں وہ اللہ اور رسول کے لئے ہجرت کرتے ہیں- کچھ جو پیسے دے دلا کر اور جھوٹ بول کر صرف اچھی کمائی کی نیت سے باہر آتے ہیں تو اللہ کو دھوکا نہیں دیا جاسکتا ان لوگوں کی ہجرت کمائی کی خاطر ہی سمجھی جائے گی- کچھ ایسے ہیں جو دنیا کے حاصل ہونے یا کسی عورت سے وہاں جاکر نکاح کرنے کے لئے ہجرت کرتے ہیں- یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے- دیکھو اس زمانے کا حال بھی اس زمانے کے رسول پر بھی ظاہر ہے' جو اس زمانے کا بھی ہے اور آئندہ زمانوں کا بھی- آج کل بہت کثرت سے یہ بات ہوگئی ہے کہ ہجرت کرتے ہیں تو صرف خوبصورت' باہر کی بیرونی لڑکی سے شادی کی خاطر تاکہ اس طرح پھر بیرونی ممالک کے ویزے اور پاسپورٹ بھی مل جائیں اور رشتہ بھی ہوجائے- یہ رشتہ دھوکے ہیں جن کو میں بالکل واضح طور پر بتا دینا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ ایسے لڑکے کو اگر کوئی لڑکی اچھی مل بھی جائے تو خدا کے نزدیک وہ ہجرت اس عورت کی خاطر ہوگی اللہ کی خاطر نہیں ہوگی-

ایک اور حدیث میں منگنی پر منگنی کا پیغام دینے کی ممانعت فرمائی گئی ہے- عبدالرحمٰن بن شماسہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عقبہ بن عامر ؓ کو منبر پر خطاب کرتے ہوئے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن' مومن کا بھائی ہے- پس کسی مومن کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے طے کردہ سودے سے بڑھ کر سودا لگائے- یعنی اگر سودا چل رہا ہو کسی چیز کا تو جب تک وہ سودا طے نہ ہوجائے اس وقت تک خاموش رہے- اگر وہ سودا رد کردیا جائے تو پھر دوبارہ اپنا سودا بڑھ کر بھی لگا سکتا ہے مگر اس سے پہلے نہیں- اسی طرح اس کے لئے یہ بھی جائز نہیں کہ اس کی منگنی پر منگنی کا پیغام دے- پس اگر پتہ لگ جائے کہ کسی کی منگنی

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

کا پیغام ہوا ہوا ہے تو اس وقت تک خاموشی اختیار کرنی چاہئے جب تک اس کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ فرماتے ہیں یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے۔ یعنی جس نے پیغام دیا ہے یا جس کا پیغام دیا ہوا ہے دونوں میں سے کوئی بھی اس رشتہ کو چھوڑ دے تو پھر نیا رشتے کا پیغام دیا جا سکتا ہے۔

ایک حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے انصار کی ایک عورت کو شادی کا پیغام بھجوایا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا کہ کیا تم نے اسے دیکھ لیا ہے کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کوئی چیز ہوتی ہے۔ تو جو پہلے اشارہ تھا وہ اسی طرف تھا کہ شکل دیکھ کر ایسی بات اگر کوئی نظر آئے جو ناپسندیدہ رہے اور ہمیشہ کھٹکتی رہے تو اس شادی سے بھی احتراز کرنا چاہئے۔ تو آنحضورؐ نے اس سے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھ لیا ہے۔ اور پھر یہ فرمایا کہ تم مہر کیا رکھو گے؟ اس نے کہا چار اوقیہ چاندی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار اوقیہ! گویا تم اس پہاڑ کے گوشہ سے چاندی کھود کے اسے دو گے۔ اس زمانہ میں چار اوقیہ 'غربت کا زمانہ تھا بہت بڑی چاندی سمجھی جاتی تھی اور ایک بڑا مہر سمجھا جاتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا ہمارے پاس اتنا نہیں ہے جو ہم تمہیں دیں۔ صاف پتہ چلتا ہے کہ اس میں یہ بھی حکمت تھی کہ وہ آدمی غریب ہوگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب یہ تھا کہ اگر وہ مجھ سے اجازت لے لے گا تو پھر مجھ سے ہی مطالبہ کرے گا۔ تو فرمایا ہمارے پاس اتنا پیسہ نہیں ہے کہ تمہیں بری کے لئے یا مہر کے لئے اتنا دیں۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ تمہیں کسی مہم پر بھجوا دیں وہاں تم کچھ مال غنیمت حاصل کر لو۔ پھر آپؐ نے ایک دستہ بنی عبد کی طرف بھجوایا تو اس شخص کو اس دستہ میں بھجوایا اور یہی گمان ہے کہ وہاں سے وہ اپنے مہر کی رقم اچھی وصول کر کے آیا۔

وٹہ سٹہ کی شادیوں کا بھی ایک رواج ہے اور اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت ناپسند فرمایا ہے۔ ایک بھائی کی کسی جگہ شادی ہو تو اس کی بہن کے رشتہ دار کے ساتھ اپنی بہن کی شادی بھی ہو سکتی ہے مگر شرط یہ نہیں ہو سکتی کہ نکاح کا پیغام تب دیں گے جب تم اس کے جواب میں ہماری بہن کے لئے پیغام دو گے۔ یہ رشتے ہمیشہ بری طرح ناکام ہوتے ہیں اور اگر ایک شخص اپنی بیوی پر ظلم کرتا ہے تو دوسرا بغیر اس کے کہ وہ بیوی کو دیکھے کہ اچھی ہے یا بری ہے وہ اس پر ظلم شروع کر دیتا ہے۔ تو اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت ناپسند فرمایا ہے۔ فرمایا شغار سے توبہ کرو' شغار نہ کیا کرو اور شغار یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کرے کہ وہ شخص اس کے ساتھ اپنی بیٹی بیاہ دے گا اور ان دونوں شادیوں کا مہر طے نہ کیا جائے۔ یہ بھی اس میں خرابی رکھتے ہیں کہ مہر کو طے نہیں کرتے۔ تو اس قسم کی شادیوں کا رواج ہمارے جھنگ میں جانگلیوں میں ابھی تک ہے یعنی بہت بوڑھا آدمی کسی چھوٹی لڑکی سے شادی کر لیتا ہے اور اس کے بدلے پھر اپنی بیٹی کو اس کے کسی گھر کے مرد سے بیاہ دیتا ہے۔ تو یہ دونوں ہی بہت ہی ناپسندیدہ رشتے ہیں جو کہ مکروہ ہیں اور ان سے جماعت کو توبہ کرنی چاہئے۔

بیوگان کا رشتہ کروانا چاہئے۔ یہ حضرت مسیح موعود(-) فرما رہے ہیں "جس عورت کو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پیارا ہے اس کو چاہئے کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کر لے اور یاد رکھے کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صد ہا درجہ بہتر ہے"۔

(ملفوظات جلد پنجم۔ جدید ایڈیشن۔ صفحہ 47)

"ایک سوال ہوا۔ ایک عورت تنگ کرتی ہے کہ سودی روپیہ لے کر زیور بنا دو اور اس کا خاوند غریب ہے۔

جواب:۔ وہ عورت بڑی نالائق ہے جو خاوند کو زیور کے لئے تنگ کرتی ہے اور کہتی ہے کہ سودی روپیہ لے کر زیور بنا دے۔ پیغمبر خدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ ایسا واقعہ پیش آیا اور آپؐ کی ازواج نے آپؐ سے بعض دنیوی خواہشات کی تکمیل کا اظہار کیا تو خداتعالیٰ نے فرمایا کہ اگر ان کو فقیرانہ زندگی منظور نہیں ہے تو ان کو کہہ دے کہ آؤ تم کو الگ کر دوں۔ انہوں نے فقیرانہ زندگی اختیار کی' آخر نتیجہ یہ ہوا کہ وہی بادشاہ ہو گئیں"۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ازواج مطہرات کو بعد میں بہت کچھ عطا کیا۔ "یہ صرف خداتعالیٰ کی آزمائش تھی"۔

(فتاویٰ حضرت مسیح موعود صفحہ 148)

"ایک شخص کی درخواست پیش ہوئی کہ میری ہمشیرہ کی منگنی مدت سے ایک غیر احمدی کے ساتھ ہو چکی ہے۔ اب اس کو قائم رکھنا چاہئے یا نہیں؟ فرمایا: "ناجائز وعدہ کو توڑنا اور اصلاح کرنا ضروری ہے" (ملفوظات جلد پنجم۔ جدید ایڈیشن صفحہ 231)

یہ کہہ کر کہ غیر احمدی سے پہلے سے وعدہ کیا ہوا ہے' یہ بالکل جھوٹ ہے۔ جہاں نہیں کرنی چاہئے وہاں بہر حال وعدہ کو توڑنا زیادہ مناسب ہے۔

ایک دفعہ صبح سیر پر جا رہے تھے تو یہ سوال اٹھا کہ مہر کتنا ہونا چاہئے۔ فرمایا: "تراضی طرفین سے جو ہو اس پر کوئی حرف نہیں آتا اور شرعی مہر سے یہ مراد نہیں کہ نصوص یا احادیث میں کوئی اس کی حد مقرر کی گئی ہے"۔ یہ ایک عام محاورہ ہے شرعی مہر۔ اس زمانہ کے حالات بالکل اور تھے' اس زمانہ کے حالات بالکل اور ہیں۔ حق مہر اپنی حیثیت اور توفیق کے مطابق رکھنا چاہئے۔ "ہمارے ملک میں یہ خرابی ہے کہ نیت اور ہوتی ہے اور محض نمود کے لئے لاکھ لاکھ روپے کا مہر ہوتا ہے"۔ آج کل تو لاکھ روپے اب بھی بہت ہیں لیکن مسیح موعود(-) کے زمانہ میں تو لاکھ روپے کی کروڑوں کی قیمت تھی تو بعض نمود کی خواہش کے طور پر' بتانے کے لئے کہ ہم اتنا حق مہر رکھ رہے ہیں وہ رکھ دیتے ہیں۔ صرف ڈراوے کے لئے رکھا جاتا ہے تا کہ مرد قابو میں رہے اور کبھی اس لڑکی کو طلاق دینے کا سوچے بھی نہیں کیونکہ اپنا وہ حق مہر ادا کرنا پڑے گا۔

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود(-) کا فتویٰ یہ ہے: "میرا مذہب یہ ہے کہ جب ایسی صورت میں تنازعہ آ پڑے تو جب تک اس کی نیت ثابت نہ ہو کہ ہاں رضا و رغبت سے وہ اسی قدر مہر پر آمادہ تھا' جس قدر کہ مقرر شدہ ہے تب تک مقررہ مہر نہ دلایا جاوے"۔ تو ہمارے جو قضاء کے معاملات ہیں ان میں بھی اس بات کو خوب اچھی طرح مدنظر رکھنا چاہئے کہ ایک رسمی مہر کے نتیجہ میں ایک غریب آدمی پر ہرگز یہ بوجھ نہیں ڈالا جا سکتا کہ جو مہر رکھا گیا تھا اتنا ہی وہ ادا کرے۔ اس کے حالات ہوں گے وہ دیکھ کر قضاء فیصلہ کر سکتی ہے کہ جتنی اس کی توفیق ہے اس کے مطابق حق مہر ادا کرے اور پہلا جو رکھا ہوا تھا وہ فرضی تھا۔ فرماتے ہیں: بدنیتی کی اتباع نہ شریعت کرتی ہے اور نہ قانون"۔

(ملفوظات جلد سوم۔ جدید ایڈیشن۔ صفحہ 284)

اب حضرت مسیح موعود(-) کے ان اقتباسات اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اصولی ہدایت بیان کرنے کے بعد میں رشتہ ناطہ کے روزمرہ مسائل سے متعلق کچھ آپ کے سامنے باتیں رکھنا چاہتا ہوں۔ رشتہ ناطہ سے متعلق جب سے میں نے اعلان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں تحریک پیدا کی ہے میرے دل میں اور رؤیا میں بھی دیکھا کہ رشتہ ناطہ کی طرف خصوصیت سے توجہ ہو تو اس ضمن میں مجھے حیرت ہوئی کہ بہت ہی زیادہ یہ شعبہ عدم توجہ کا شکار ہوا تھا۔ بے شمار

لڑکیاں ایسی علم میں آئیں جن کی شادی کی ماں باپ کو بھی پرواہ نہیں تھی اور اس تحریک کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہی وہ سامان پیدا کر رہا ہے کہ بہت اچھے اچھے رشتے ہو رہے ہیں۔ لیکن اس کا ایک غلط مطلب نکالنا عام ہو گیا ہے اور پاکستان کے لوگ خصوصیت سے یہ سمجھتے ہیں کہ رشتہ ناطہ کی تحریک کا مطلب یہ ہے کہ میں ان کی بچیوں کی سب کی شادیاں انگلستان میں کر دوں یا جرمنی میں کر دوں۔ یہ بالکل دھوکا ہے میں نے ہرگز کبھی بھی نہیں کہا کہ رشتے کے بہانے پاکستان یا باہر انگلستان وغیرہ کی لڑکیوں کو باہر انگلستان بلایا جائے گا یا جرمنی بھجوایا جائے گا۔ رشتہ ناطہ ایک الگ مسئلہ ہے اس میں بچیوں کی عمریں برباد نہ کریں اور اچھا رشتہ جس میں دین کو اہمیت ہو اور اخلاق کو اہمیت ہو وہ اگر پاکستان میں میسر آئے تو وہاں کیا جائے، ہندوستان میں میسر آئے تو وہاں کیا جائے، بنگلہ دیش میں میسر آئے تو وہاں کیا جائے تو رشتہ ناطہ کو ولایت آنے کے بہانے کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

پس ہر جگہ ملکوں کو رشتہ ناطہ کے شعبہ کو بہت منظم کرنے کی تاکیدیں کی جا چکی ہیں اور جہاں تک میرا علم ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت زیادہ توجہ سے رشتہ ناطہ کے شعبے کام کر رہے ہیں۔ تو اپنے اپنے ملک میں رشتہ ناطہ کے شعبہ سے رابطہ پیدا کریں اور اگر وہ بے احتیاطی برتیں یا عدم توجہی کا سلوک کریں تو پھر مجھے لکھیں پھر میں ان کو پکڑوں گا انشاء اللہ۔ آپ کی مشکلات ہر صورت میں حل کرنے کی کوشش کی جائے گی مگر کامیابی یقیناً ہو جائے، اس کے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کئی حالات ایسے ہوتے ہیں جن میں بعض بچیوں کی شادی نہیں ہو سکتی۔ وہ مجبوری کے حالات ہیں۔ مگر ایسی بچیوں کے متعلق کم سے کم اتنی احتیاط کرنی چاہئے کہ حسن سلوک کیا جائے۔ میں ابھی آپ کے سامنے مثالیں رکھوں گا کہ بعض بچیوں کے قد چھوٹے ہیں، بعض بدصورت ہوتی ہیں ان سے حسن سلوک کا معاملہ نہیں کیا جاتا اور بہت ہی دل آزاری کا سلوک کیا جاتا ہے۔ تو کئی بچیوں نے مجھے اس قسم کی شکایتیں بھیجی ہیں جو میں اب آپ کے سامنے رکھوں گا۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ ایسی بچیاں جن کے متعلق یہ شکایت ہے کہ قد چھوٹا ہے یا شکل خراب ہے تو پہلے کیوں نہیں ان کے متعلق پتہ کرتے۔ یہ تو ہو ہی نہیں سکتا کہ پتہ نہ لگے کہ کسی لڑکی کی شکل کیسی ہے یا قد کتنا ہے۔ یہ سارے کوائف رشتہ ناطہ کے جو رجسٹرز ہیں ان میں بھی درج ہوتے ہیں اور دوسروں سے خاموشی سے پتہ کیا جا سکتا ہے بجائے اس کے کہ کسی لڑکی کے والدین سے یا لڑکی سے کچھ بات کی جائے۔ پہلے اچھی طرح پتہ کر لیں پھر اگر نیت ہو تو ان کے پاس جائیں ورنہ نہ جائیں۔ اس سے تو بے چاری بچیوں کی بہت دل آزاری ہوتی ہے اور مجھے کثرت سے ایسی بچیاں شکایتوں کے خط لکھتی ہیں۔

بعض لڑکی دیکھنے آتے ہیں اور مکان دیکھ کر چلے جاتے ہیں یعنی لڑکی اچھی بھی ہوتی ہے، ضروری نہیں کہ اس کا قد چھوٹا ہو یا بدصورت ہو، اچھی خوبصورت لڑکیوں کے بھی وہ شوق سے رشتے لینے جاتے ہیں اور تبصرہ لڑکی پر نہیں بلکہ مکان پر ہو رہا ہوتا ہے کہ اچھا آپ کا مکان اتنا سا ہے۔ ایسی بداخلاقیاں جماعت میں رواج نہیں پکڑنی چاہئیں۔ بعض لوگوں کی اپنی بہو بیٹیاں بھی ہوتی ہے ان کو یہ بھی سوچنا چاہئے کہ ان کے ساتھ اگر کوئی یہ سلوک کرے گا تو ان کو کیسا محسوس ہوگا۔

بعض لڑکے جہیز اور جائیداد کے لالچی ہوتے ہیں پھر بعض توفیق سے بڑھ کر مہر باندھتے ہیں۔ مہر کے متعلق تو میں بیان کر چکا ہوں لیکن جہیز اور جائیداد کی لالچ میں جو لڑکے شادی کرنا چاہتے ہیں ان کے متعلق میں بتا دیتا ہوں کہ جماعت کو ہرگز ان کی مدد نہیں کرنی چاہئے۔ ان کی حوصلہ شکنی کرنی چاہئے اور کہنا چاہئے تم جاؤ جہاں جاہو بھاگے پھرو جماعت تمہارے ساتھ مدد کا کوئی سلوک نہیں کرے گی۔ اگر تمہیں اپنی مرضی کی جائیداد چاہئے تو جہاں مرضی کر لو۔ احمدی لڑکیوں کو بیچاریوں کو کیوں خراب کیا جائے۔

بعض کہتے ہیں لڑکی خوبصورت ہو اور لمبی ہو اور سمارٹ ہو اور اپنی صورت کبھی آئینہ میں نہیں دیکھتے۔ بعض کے قد ٹھگنے ہوتے ہیں اور خود سمارٹ نہیں ہوتے لیکن لڑکی ایسی چاہتے ہیں۔ کبھی کبھی شیشہ بھی دیکھ لیا کریں اور یاد رکھیں کہ بعض دفعہ لڑکی بدصورت بھی ہو اگر خاوند خوش اخلاق ہو سیرت کی قدر کرنے والا ہو تو میرے علم میں ایسے رشتے ہیں کہ خاوند بیوی کے حسن خلق پر جان نچھاور کرتے ہیں اور بہت ہی عمدگی کے ساتھ ان کا نباہ ہوتا ہے۔ پس شکل وصورت کو غیر معمولی اہمیت دینا آپ کے لئے نقصان دہ ہے۔ میں آپ کے فائدہ کی بات کر رہا ہوں اگر اچھی شکل مل جائے تو بہت بہتر ہے لیکن اگر نہ ملے تو حسن خلق اور دین کو بہرحال ترجیح دینی چاہئے۔ ورنہ بعض اوقات تو لڑکیاں پھر انتظار میں بیٹھی رہتی ہیں کہ ماں باپ اچھا رشتہ تلاش کر رہے ہیں۔ انکا معیار اور ہے اور اس معیار کے رشتے ملتے نہیں ان کو یہاں تک کہ بڑی بڑی گھروں میں بوڑھیاں ہو جاتی ہیں۔

اور بعض لڑکوں کے متعلق تو صاف پتہ چل جاتا ہے کہ ان کی نیت گندی ہے، شادی کی نیت نہیں بلکہ پیسہ کمانے کی نیت ہے۔ لیڈی ڈاکٹر یا کسی پروفیشنل لڑکی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ شادی وہاں کریں گے جہاں کوئی لیڈی ڈاکٹر ہو یا اس کا کوئی پروفیشن ہو۔ تو کمائی کے لئے انہوں نے اگر کچھ کرنا ہے تو پھر کمائی کے لئے نوکر رکھ لیں لیکن یہ کہ بیہودگی ہو۔ یہ شادی تو نہیں ہو سکتی پھر۔ یہ شادی محض فرضی اور ناجائز ہے اور کبھی نہیں نبھتی۔ جو کمائی کے لئے شادی کرتے ہیں پھر کمائی والی عورتیں جو کماتی ہیں وہ ایسا تیسا کرتی ہیں ان کے ساتھ۔ ذرا سا آپس میں اختلاف ہو جائے تو وہ کہتی ہیں جاؤ بھاگے پھرو، روٹی ہماری کھاتے ہو اور ہم سے باتیں کرتے ہو۔ تو یہ صرف حرص کی باتیں ہیں جو بہت ناپسندیدہ ہیں۔

پھر بہت زیادہ تعلیم کو دیکھتے ہیں۔ بعض دفعہ لڑکیاں زیادہ تعلیم یافتہ ہو جاتی ہیں تو اس سزا میں یہ تو نہیں ہو سکتا کہ ان کی شادی نہ کروائی جائے کبھی۔ یہ جو کمپلیکس ہے، احساس کمتری کہ خاوند کی تعلیم تھوڑی ہے اس لئے میں کیا کروں گی، کیا جواب دوں گی لوگوں کو، یہ نہایت بیہودہ طریق ہے۔ خاوند کی تعلیم اگر تھوڑی بھی ہو، اخلاق اچھے ہوں اور شکل صورت مناسب ہو تو زیادہ تعلیم یافتہ لڑکی کو اس کے ساتھ بیاہ دینا چاہئے۔ ہم نے تو دیکھا ہے کہ بعض دفعہ کم تعلیم یافتہ مرد کی زیادہ تعلیم یافتہ لڑکی سے شادی کروائی جائے تو زندگی بھر بہت اچھا نباہ ہوتا ہے۔ پس یہ دیکھیں کہ خوش رہتے ہیں کہ نہیں اور ان کی خوشی کا سامان کرنا چاہئے۔

بعض لوگ اپنے ملک یا اپنے شہر سے باہر شادی نہیں کرنا چاہتے کہ بیٹی ہمارے پاس رہے یہ بھی ایک زبردستی کی شرط ہے جو مناسب نہیں۔ اگر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نصائح پر عمل کیا جائے تو دین کو حتی المقدور ترجیح دینی چاہئے یعنی دین اچھا ہو اور کوئی ایسے نقص نہ ہوں جو بعد میں ہمیشہ کے لئے دل میں خلش پیدا کریں۔ تو درمیانی صورت حال ہو، صورت بہت اچھی نہ بھی ہو تو مناسب ہو، قابل قبول ہو اور دین اور اخلاق اچھے ہوں تو ایسی شادی اللہ کے

فضل سے بہت کامیاب ہوتی ہے۔

اسی طرح ایک یہ بھی لڑکوں میں رواج چل گیا ہے کہ غیر احمدی لڑکیوں سے شادی کر لیتے ہیں۔ غیر احمدی لڑکیوں سے شادی کرنے پر ان کو جماعت سے خارج تو نہیں کیا جائے گا لیکن وہ اپنی اولاد کو جماعت سے خود ہی خارج کر لیتے ہیں کیونکہ غیر احمدی لڑکیاں وہی ماحول کے بداثرات ساتھ لے کر آتی ہیں اور بچے تربیت کے معاملہ میں باپ سے زیادہ ماں کے محتاج ہوتے ہیں اور تبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ماں کے پاؤں تلے جنت ہوتی ہے۔ مگر اگر ماؤں کا دین غلط ہو تو یہ خیال کریں کہ ان کے پاؤں تلے جنت ہے' ان کے پاؤں تلے جہنم بھی ہو سکتی ہے۔ تو دین کو ترجیح دیں باقی چیزوں کو بعد میں پیچھے رکھیں۔ دین بہر حال غالب رہنا چاہئے۔ اگر اولاد کو اپنا بنائے رکھنا چاہتے ہیں کہ اولاد کی دنیا اور عاقبت دونوں ٹھیک رہیں تو ایسی بیویاں گھر میں لائیں جو ان کی اچھی تربیت کرنے والی ہوں۔

اب یک دو چند عمومی نصیحتیں میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ رشتہ خواہ بیٹی کا پیش نظر ہو یا بیٹے کا یا کسی اور عزیز کا' ہر صورت میں **ماں باپ کی یہ پہلی اور بنیادی ذمہ داری ہے کہ رشتہ کے مسئلہ کا انتہائی عاجزانہ دعا کے ساتھ آغاز کریں۔ دعاؤں کو رشتہ میں بہت اہمیت ہے اور دعاؤں کا اثر اولاد پر بہت دور تک پڑتا ہے۔** حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاک نمونہ کو دیکھیں کہ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بہت پہلے ہزاروں سال پہلے سے دعا کی ہوئی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو جو تھے وہ بہر حال اللہ کی تقدیر میں بننا ہی تھا لیکن ان دعاؤں کا بھی ضرور دخل ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیمؑ کا یہ احسان کبھی بھی نہیں بھلایا اور اپنے اوپر درود میں حضرت ابراہیمؑ پر درود بھی لازم کر دیا۔

حضرت مسیح موعود (-) نے اپنی اولاد کے لئے شادی سے پہلے سے دعائیں کی ہوئی تھیں تو دعاؤں میں ضرور اپنی اولاد کو یاد رکھا کریں اور اس کے نتیجہ میں جو رشتے بھی ان کے ہوں گے وہ بھی اللہ کے فضل سے اچھے ہوں گے۔

بعض لوگ خاندانوں کی ظاہری شان و شوکت کی خاطر شادی کر لیتے ہیں یا محض مال اور حسن و جمال کی وجہ سے شادی کر لیتے ہیں ایسے گھرانوں کے انتخاب اور پسند کے پیمانے دنیا کے تابع ہونے کے باعث کبھی درست ثابت نہیں ہوتے۔

نکاح کے وقت جو آیات تلاوت کی جاتی ہیں ان میں قول سدید سے تعلق رکھنے والی آیت مرکزی نقطہ رکھتی ہے' مرکزی اہمیت کی حامل ہے اور مرکز ہی میں یہ بیان کی گئی ہے۔ قول سدید سے یہ مراد نہیں کہ سچ بولا جائے' قول سدید سے مراد یہ ہے کہ سچ ایسا بولا جائے کہ اس سے غلط مطلب نکلنے کا کوئی امکان ہی باقی نہ رہے۔ ورنہ بسا اوقات انسان ایک سچی بات کرتا ہے اور پھر بھی بعض باتوں کو پوشیدہ رکھ لیتا ہے اور کہتا ہے میں نے جھوٹ تو نہیں بولا۔ یہ باتیں بیان ہی نہیں کیں جو تھیں۔ اگر یہ کہا جائے مثلاً کہ میری بیٹی کو مرگی نہیں ہے اور مرگی نکلے یہ تو جھوٹ ہے۔ لیکن بعض سمجھتے ہیں کہ یہ کہنا ضروری تو نہیں کہ مرگی ہے اور کہتے ہیں ہم نے تو سچ بولا ہے۔ لیکن قول سدید کا تقاضا ہے کہ کہا جائے کہ مرگی کی تکلیف ہے اور پھر اس کو سوچنے سمجھنے کے بعد اگر کوئی اس بچی سے شادی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے شمار دنیا میں ایسے لوگ ہیں جن کو مرگی کی تکلیفیں ہیں اور ان کے خاوندان سے بہت خوش ہیں' آگے ان کی اولاد بھی اچھی پیدا ہوئی ہے' تو اس لئے یہ تو نہیں ہو سکتا کہ مرگی والوں کی شادی ہی نہ ہو' میں نے تو ہزار ہا معاملات دیکھے ہیں جن میں مرگی والی شادی ہوئی اور اچھے نباہ بھی ہوئے ہیں لیکن پہلے بتانا ضروری ہے۔

ایک شادی کا معاملہ تھا مجھے بتایا گیا کہ اس کی ہونے والی ساس نے اس کو قبول کر لیا۔ وہ لڑکی بہت ہی حیا والی اور غیرت والی اور قول سدید والی تھی۔ اس نے خود مجھے کہا کہ میری ہونے والی ساس کو یہ پتہ نہیں ہے کہ مجھے مرگی کی تکلیف رہی ہے اگر چہ اب اللہ کے فضل سے وہ تکلیف ہٹ بھی چکی ہے لیکن میں ہرگز شادی نہیں کروں گی جب تک آپ پہلے اس کو یہ نہ بتا دیں کہ اس بچی کو مرگی کی تکلیف رہی ہے۔ **جب میں نے بتا دیا تو اس کی ہونے والی ساس نے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اس نے کہا اللہ کا احسان ہے کہ اتنی نیک فطرت بچی میری بہو بن رہی ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مرگی سے جس طرح پہلے نجات بخشی ہے آئندہ بھی انشاء اللہ نجات بخشے گا** اور اگر خدانخواستہ کبھی دورہ ہو بھی جائے تو میں اور میرا بیٹا ہرگز اس کو برا نہیں منائیں گے۔ پس قول سدید کے نتیجہ میں بہت سے فوائد ہوتے ہیں اور کئی خرابیوں سے انسان بچ جاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کو جہاں اہمیت دی ہے وہ درست ہے کہ دین کو بہر حال اہمیت دینی چاہئے مگر کفو کا بھی ساتھ ہی ذکر فرمایا ہے۔ کفو سے بہت سی باتیں مراد ہوتی ہیں۔ یعنی جس طرح قرآن کریم میں سورۃ قل ھو اللہ احد میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولم یکن لہ کفوا احد۔ اس کا کفو بھی ہونا چاہئے۔ کوئی نہ کوئی آپس میں ملنے جلنے کے لئے کوئی قدر مشترک بھی تو ہونی چاہئے۔ اگر کفو نہ ہو تو اس سے رشتے اکثر خراب ہو جاتے ہیں خواہ دین ہو۔ تو **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کو اپنی جگہ رکھ کر اسی کو اولیت دینے کے باوجود جب کفو کا فرمایا ہے تو ہر ممکن کوشش ہونی چاہئے کہ میاں بیوی کا کچھ جوڑ تو ہو اور شکل صورت کا یا خاندان کا یا ماحول کا یا رہن سہن کی طرز کا آپس میں کوئی جوڑ ہوتا کہ پھر رشتے اچھے قائم ہو سکیں۔**

بعض رشتے میرے علم میں ہیں جو آخر ٹوٹ گئے۔ اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ ایک شخص کی کھانے کی عادت جو تھی وہ بہت ناپسندیدہ تھی اور بیوی کے اندر نفاست پائی جاتی تھی اور روزانہ جو دیکھتی تھی کہ اس طرح کھانا کھاتا ہے' منہ میں انگوٹھا ڈال دیتے ہیں بعض دفعہ' تو اس سے یہ برداشت نہیں ہوتا تھا ہر چیز دوسری ٹھیک تھی۔ تو اس لئے اس کو کفو کہتے ہیں کہ تہذیب دونوں کے اندر برابر پائی جائے۔ رہن سہن اٹھنے بیٹھنے کے انداز اچھے ہوں۔ اگر یہ باتیں بھی دیکھی جائیں تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے رشتے بہت کامیاب ہوتے ہیں۔

اب میں بتاتا ہوں کہ ہم نے جو اقدامات کئے ہیں وہ یہ ہیں کہ امراء کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ذیلی تنظیموں خصوصاً انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ سے ضرور مدد لیں اور رشتہ ناطہ کے شعبہ کی فائلیں بنائیں' شادی کے قابل تمام لڑکوں اور لڑکیوں کے مکمل کوائف اکٹھے کریں۔ اگر اپنے طور پر لوگوں کے کوائف بھجوانے کا انتظار کرتے رہیں گے تو اکثر لوگوں میں یہ خرابی پائی جاتی ہے کہ لڑکوں کے کوائف تو نہیں بھیجتے' وہاں تو اپنی مرضی کرتے ہیں زبردستی۔ اور لڑکی کے بھیج دیتے ہیں۔ یعنی لڑکوں کی شادی کرانے کے وہ ذمہ دار لڑکیوں کی شادی کرانے کی جماعت ذمہ دار۔ یہ تو تلک اذا قسمۃ ضیزی یہ تو نامناسب تقسیم ہے۔ **خدا کا خوف کریں لڑکیوں کے کوائف جہاں بھیجتے ہیں لڑکوں کے بھی کوائف بھیجیں اور دونوں کے متعلق اگر جماعت بیک وقت غور کرے تو بہت بہتر رشتے تجویز کر سکتی ہے۔ ہاں رشتہ تجویز کرتے وقت آخری ذمہ داری اسی کی ہوگی جس نے رشتہ قبول کیا یا اس کا انکار کیا۔** جماعت صرف مدد کے لئے کوائف بھیج دیتی ہے۔ ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ان

کوائف کو ضرور منظور کرے۔ منظور یا نامنظور کرنا آخر آپ کا اپنا کام ہوگا۔ کوائف بھیجنے میں' درست تصدیقات مہیا کرنے میں جماعت کی ذمہ داری ہے۔

جب کوائف آپ کو میسر آجائیں پھر دعا اور استخارہ کے بعد فیصلہ کریں۔ لیکن استخارہ کے متعلق یہ غلط فہمی میں دور کرنا چاہتا ہوں کہ استخارہ میں ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے معین خبر ملے اس کو استخبارہ کہا جاتا ہے۔ استخارہ کا مطلب صرف اتنا ہے کہ خیر طلب کی جائے۔ پس اللہ سے رشتوں میں خیر طلب کی جائے۔ اگر کچھ عرصہ دعاؤں کے بعد دل کو تسلی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ دل کو پھیر دے تو یہی استخارہ کا مقصد ہے۔ اور دعائے خیر کرنے کے نتیجہ میں دل کو تسلی ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ پھر باقی کوائف دیکھ کر دین اور دنیا اور باقی کفو وغیرہ دیکھ کر اس میں شادی کا فیصلہ خود کریں۔ جماعت پر اس کی ذمہ داری نہیں ہوگی۔ صرف یہی کافی ہے جماعت کے لئے کہ حالات معلوم کرنے میں' صحیح کوائف مہیا کرنے میں ہر قسم کی مدد کرے۔

اب صحیح کوائف کے متعلق اتنا ضروری ہے کہ جماعت سے مدد لی جائے کہ بعض لوگ جاتے ہیں ربوہ یا قادیان وغیرہ اور جا کے لالچ دیتے ہیں اپنے بیٹے کے متعلق کہ بہت بڑا کاروبار ہے، بہت بڑی آمد ہے اور سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے۔ لیکن باہر جا کر پتہ چلتا ہے کہ کوئی کاروبار ایسا نہیں ہے اور جماعت سے بھی تعلق یونہی واجبی سا ہی ہوتا ہے تو یہاں آ کر پھر وہ بچیاں خراب ہوتی ہیں اور بہت سخت رشتہ ناطہ کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ شادیاں اکثر ٹوٹ جاتی ہیں۔ زیادہ تر ظلم بچیوں پر ہی ہوتا ہے۔ تو ان کے ماں باپ باہر کی لالچ نہ کریں۔ ولایت بھجوانے کے لئے اگر لڑکے کے کوائف اونچی شان کے بھی ملیں تو جماعت سے پہلے پوچھیں۔ اگر جماعت ان کو بتا دے کہ ہاں یہ لڑکا اچھے اخلاق کا ہے اور مناسب آمد جتنی اس نے بتائی ہے اتنی ہی ہے تو پھر بے شک اس سے شادی کر دیں اس کی لیکن اپنی بچیوں پر خود ظلم نہ کریں۔

لاتقتلو ا اولادکم کا ایک یہ بھی مفہوم ہے کہ اپنے ہاتھوں سے اپنی بچیوں کے گلوں پر چھریاں نہ پھیریں ساری عمر وہ ترستی اور تڑپتی رہ جاتی ہیں اس لئے بیٹیوں کا معاملہ تو بہت ہی زیادہ اہم ہے ہمیشہ جماعت سے ان کے کوائف معلوم کر کے لڑکے کی طرف سے جس طرح پاکستان یا ہندوستان وغیرہ میں لالچ دی جاتی ہے اس کے کوائف معلوم کر لیں' جماعت انشاء اللہ اس معاملہ میں بہت احتیاط برتتی ہے اور اگر جو بھی جماعت کوائف مہیا کرے' الا ماشاء اللہ وہ ہمیشہ ٹھیک ہی ہوتے ہیں' تو اس خصوصی نصیحت کی مجھے اس لئے ضرورت پڑی ہے کہ آج کل رشتہ ناطہ کا بہت ہنگامہ ہوا ہوا ہے، بہت شور ہوا ہے اور میری نصیحت کو غلط سمجھنے کی وجہ سے میری خواب کا غلط مطلب و نتیجہ نکالنے کی وجہ سے بہت سی خرابیاں مسلسل جاری ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ جب اس نے مجھے حکم دیا تو کام بھی خود ہی کروا رہا ہے۔ ایسے حیرت انگیز رشتے خود بخود اچھے ہوتے چلے جارہے ہیں کہ ہمیشہ میرا دل شکر سے جھک جاتا ہے اللہ کے حضور اور جتنا بھی شکر ادا کروں اتنا ہی کم ہے۔

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحتوں اور حضرت مسیح موعود (-) کے جو اقتباسات میں نے سنائے ہیں اور خود اس پر جو نصیحتوں کا اضافہ کیا ہے ان کو اچھی طرح پلے باندھ لیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ پھر انشاء اللہ رشتہ ناطہ کے اکثر مسائل حل ہو جائیں گے۔ اکثر کہہ سکتا ہوں سارے بہر حال نہیں ہوسکتے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 6- اپریل 2001ء)

☆☆☆☆☆

ترجمہ و تلخیص — ندیم خالد رانا صاحب

پاکستان میں مصنوعی بارش

محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر قمر الزمان چوہدری کے مطابق مصنوعی بارش بادلوں پر ہوائی جہاز کے ذریعہ کیمیکل چھڑکاؤ کر کے برسائی جاتی ہے۔ ہواؤں کے مختلف خدوخال کی وجہ سے موسم گرما اور موسم سرما میں مصنوعی بارش برسانے کے لیے مختلف طریقے اور کیمیکل استعمال کیے جاتے ہیں۔

موسم گرما میں خشک بادلوں (Inefficient Clouds) کی نچلی تہہ کے قریب۔ موزوں جگہ پر نمک (سوڈیم کلورائیڈ) کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔ اوپر جاتی ہوئی ہوائیں اپنے ساتھ یہ نمک بھی بادل کے مرکز میں لے جاتی ہیں۔ اور بادلوں کو بارش کے لیے سازگار بنا دیتی ہیں۔ اور مصنوعی بارش برسنا شروع ہو جاتی ہے۔

موسم سرما میں خشک برف (ٹھوس کاربن ڈائی آکسائیڈ جس کا درجہ حرارت 40c ہوتا ہے) یا سلور آئیوڈائیڈ کا چھڑکاؤ بادلوں کے اوپر یا اندر۔ جہاں یہ درجہ حرارت 5c سے اوپر ہو۔ کیا جاتا ہے۔ ہر دو صورتوں میں یہ کیمیکل ایک سلسلہ وار عمل شروع کر دیتے ہیں جو بارش پہ منتج ہوتا ہے۔ برف بنانے کا عمل تیز کیا جاتا ہے۔ جو بخارات کو بارش کے قطروں میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کا کہنا ہے کہ بارش کی مقدار کا انحصار بادلوں کی نوعیت پر ہوتا ہے اور بادلوں کی صحیح قسم۔ اولین ضرورت ہوتی ہے۔ جن کی تلاش میں محکمہ سرگرداں ہے۔ ڈاکٹر صاحب مزید کہتے ہیں کہ موسم سرما میں مصنوعی بارش برسانے کی ایک کوشش۔ جس میں ایک گھنٹہ میں 50 سے 70 کلومیٹر کا علاقہ کور کیا جاتا ہے۔ پچاس سے ستر ہزار روپے خرچ آتے ہیں۔ جب کہ موسم گرما میں ایک کوشش پہ 20 ہزار روپے کا خرچ اٹھتا ہے۔ جس میں ہوائی جہاز کا کرایہ 8 ہزار روپے بھی شامل ہے۔ موسم سرما میں اخراجات کی زیادتی کیمیکلز (سلور آئیوڈائیڈ اور خشک برف) کی گرانی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ سلور آئیوڈائیڈ کا ایک گرام ایک ارب برف کی قلمیں (Ice crystals) پیدا کر سکتا ہے۔ اب تک ہونے والے تجربات میں ڈیرہ اسمٰعیل خان۔ ژوب۔ خضدار اور کوئٹہ میں 5 سے 30 ملی میٹر تک بارش ہو چکی ہے۔

ڈاکٹر صاحب کے مطابق محکمہ موسمیات وفاقی حکومت کو ایک لائحہ عمل پیش کر رہا ہے۔ جس کے مطابق مصنوعی بارش برسانے کے پروگرام کو محکمہ کا مستقل کام بنا دیا جائے گا۔ فی الحال محکمہ تجرباتی بنیادوں پر آرمی Aviation کے تعاون سے مصنوعی بارش برسانے کے تجربات کر رہا ہے اور ان تجربات کو مستقل پروگرام میں ڈھالنے کے لئے 100 ملین درکار ہوں گے۔ جاری تجربات معمول کے سالانہ بجٹ میں سے کیے جا رہے ہیں۔ پروگرام کو مستقل بنیادوں پر چلانے کے لئے مزید ماہرین طبیعات۔ آلات۔ ضروری کیمیکلز اور ہوائی سروس کی ضرورت ہوگی۔

فی الحال محکمہ میں چند ایک Cloud Physicists ہیں۔ جو کہ نچلے درجے کے سٹاف کو تربیت دے رہے ہیں۔ محکمہ کے پاس ضروری آلات مثلاً موسمیاتی راڈار اور سیٹلائٹ اسٹیشن تو ہیں۔ مگر کیمیکل چھڑکنے کے لئے مقامی طور پر تیار کیے جانے والے آلات ہی استعمال کیے جا رہے ہیں۔ مستقل پروگرام چلانے کی صورت میں یقیناً اعلیٰ معیار کے غیر ملکی ساختہ آلات کی ضرورت ہوگی۔ محکمہ PCSIR فوج کے EME کالج کے اشتراک سے مزید تحقیقاتی کام کر رہا ہے۔

پاکستان میں سب سے پہلے مصنوعی بارش برسانے کے تجربات۔ محمد و دیبا نے پہ 1953ء اور 1956ء میں کیے گئے۔ اگرچہ ان تجربات کے حوصلہ افزاء نتائج برآمد ہوئے۔ مگر مالی مشکلات کی وجہ سے ان تجربات کو جاری نہ رکھا جا سکا۔

گزشتہ موسم گرما میں پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے محکمہ نے تجربات کا آغاز کیا۔ کل 48 تجربات میں سے 30 کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔ جن کی وجہ سے صحرائے تھر۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ ژوب۔ خضدار اور کوئٹہ میں بارش ہوئی۔

جاری موسم میں تجربات کے لئے 7 دسمبر کو آلات کی آزمائش کی گئی۔ جس کی وجہ سے چکری اور راولپنڈی میں ہلکی بارش ہوئی۔

(بشکریہ ڈان 24 دسمبر 2000ء ترجمہ ندیم خالد رانا صاحب)

الفضل کا باقاعدگی سے
مطالعہ کیجئے

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

مکرمہ روبینہ خالد صاحبہ اہلیہ مکرم خالد محمود بھٹی صاحب ٹاؤن شپ لاہور مورخہ 4 مئی 2001ء بروز جمعہ چند ماہ عارضہ جگر میں مبتلا رہنے کے بعد 71 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں- آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں- اس لئے آپ کی میت لاہور سے ربوہ لائی گئی- مورخہ 5 مئی بروز ہفتہ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں آپ کی نماز جنازہ محترم مولانا بشیر احمد صاحب قمر ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن نے پڑھائی- بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے کے بعد محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب نائب ناظر امور عامہ نے دعا کروائی- آپ مکرم ناصر محمود بھٹی صاحب حال سرگودھا کی والدہ اور مکرم ڈاکٹر محمد اللہ صاحب امیر ضلع میانوالی کی خوش دامن تھیں- احباب جماعت سے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق ملنے کے لئے درخواست دعا ہے-

مکرم صوفی محمد شریف صاحب حیلاں ضلع [illegible] کی والدہ محترمہ عالم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد دین صاحب مرحوم مورخہ 18 جنوری 2001ء کو بعمر قریباً 85 سال وفات پا گئیں مکرم عبدالقیوم ناصر صاحب مربی سلسلہ نے اگلے روز جنازہ پڑھایا اور مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی- اور بعد از تدفین محترم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی- مرحومہ نے اپنی یادگار پانچ بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے- مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

درخواست دعا

محترم چوہدری امان اللہ سیال صاحب امیر ضلع قصور کے بیٹے چوہدری حفیظ اللہ سیال گردوں کی بیماری کی وجہ سے شیخ زید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں ان کی کامل شفا اور صحت یابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے-

مکرم میاں ریاض احمد صاحب (سینکی ربڑ پارٹس) راوی پکوں لاہور کی والدہ محترمہ مقبول بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عباس علی صاحب گزشتہ دو ماہ سے صاحب فراش ہیں- گزشتہ دنوں ان کی گردن کے مہروں کا اپریشن ہوا جو کہ الحمدللہ کامیاب رہا- البتہ جسم میں دردوں کی وجہ سے کمزوری ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے- کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے-

مکرم اعجاز احمد صاحب ناگی (مبارک سائیکل مارٹ) نیلا گنبد لاہور کی چھوٹی بھاوج مکرمہ عائشہ برکات صاحبہ زوجہ مکرم برکات احمد صاحب عرصہ پانچ ماہ سے برین ٹیومر کی وجہ سے علیل ہیں- ان کا دو مرتبہ آپریشن ہو چکا ہے لیکن تا حال مکمل صحت یاب نہیں ہوئیں- احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے-

نکاح

عزیزہ فریدہ خانم کھوکھر بنت مکرم مقبول احمد صاحب کھوکھر آف کھاریاں حال جرمنی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم عمران احمد فیضی ابن مکرم فیض احمد صاحب فیضی مرحوم دو لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 7 مئی 2001ء بروز سوموار مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی نے بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر کیا- عزیزہ فریدہ خانم کھوکھر مکرم لعل دین صاحب آف تہال ضلع گجرات کی پوتی ہے- عمران احمد فیضی مکرم حضرت حاجی محمد الدین صاحب درویش بٹالوی رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں- احباب سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں اور احمدیت کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ مکرم محمد احمد اعوان صاحب حال مقیم جرمنی کو مورخہ یکم مئی 2001ء بروز منگل دو بیٹوں کے بعد ایک بیٹی سے نوازا ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچی کا نام "ماریہ شاہت" عطا فرمایا ہے- بچی مکرم غلام احمد صاحب سیالکوٹی کی پوتی ہے- بچی ہسپتال میں داخل ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو خیریت سے رکھے نیز اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے ساتھ بچی کو نیک، خادمہ دین اور باعمر بنائے- (آمین)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب فیصل آباد کی خوش دامن مکرمہ سیدہ فضل نور بیگم صاحبہ بیوہ محترم سید محمد عبداللہ شاہ صاحب آف گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 6 مئی 2001ء کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئی ہیں- آپ کی عمر نوے سال تھی- سلسلہ عالیہ احمدیہ کے معروف اور فدائی شاعر محترم سید احسن اسماعیل صدیقی صاحب کی بڑی بھابھی تھیں مقامی طور پر محترم امیر صاحب فیصل آباد نے نماز جنازہ پڑھائی- مرحومہ موصیہ تھیں جسد خاکی ربوہ لایا گیا بیت المبارک میں محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی- اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی- محترم قریشی افتخار علی صاحب وکیل المال ثالث نے بعد از تدفین دعا کروائی- احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

بقیہ صفحہ 1

ابتدائی تنخواہ ماہوار- گرانی الاؤنس -/1000 روپے ماہوار N.P.A مبلغ -/500 روپے ماہوار ملے گا- لیبارٹری ٹیکنیشن کو گریڈ 3400-66-2080 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار اور گرانی الاؤنس -/1000 روپے ماہوار ملے گا- (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاکستان کی امریکہ پر تنقید چیف ایگزیکٹو

چین کے وزیر اعظم ژو ژانگ جی کے سرکاری دورے کے موقع پر امریکہ کے مجوزہ جوہری دفاعی نظام پر نکتہ چینی کی ہے- وائس آف امریکہ کے مطابق جنرل پرویز مشرف کا یہ بیان امریکہ کے متنازع میزائل پروگرام کے بارے میں پاکستان کا پہلا ردعمل ہے- چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ ہم کسی بھی ایسی کارروائی کے خلاف ہیں جو جوہری اسلحہ اور میزائلوں کی دوڑ کو دوبارہ شروع کردے-

بھارت کا امریکی میزائل سسٹم کی حمایت سے انکار

بھارت نے امریکہ کے میزائل دفاعی نظام کی کھل کر حمایت سے انکار کر دیا ہے- ریڈیو تہران نے بھارت کی وزارت خارجہ کے ترجمان کے حوالے سے بتایا ہے کہ بھارت نے امریکی میزائل دفاعی نظام کی حمایت کرنے سے متعلق اطلاعات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت نے ایسا کوئی بیان جاری نہیں کیا اس حوالے سے اطلاعات بے بنیاد ہیں- بھارت امریکی میزائل نظام کا حامی نہیں ہے-

سعودی عرب کی امریکی الزامات کی مذمت

سعودی عرب نے ایران پر سعودی عرب میں امریکی فوجی کمپلیکس میں بم دھماکے کرانے کے امریکی وفاقی تحقیقاتی ادارے کے الزام کی مذمت کی ہے-

مقدونیہ میں 30 مسلمان شہید

مقدونیہ میں فوج نے البانوی نژاد مسلمانوں کے خلاف کارروائی میں 30- افراد شہید کر دیئے- اپوزیشن پارٹی نے یہ دھمکی دی ہے کہ اگر حکومت نے مسلمانوں کے خلاف حملے جاری رکھے تو وہ مقدونیہ کی نئی قومی حکومت سے لئے کی جانے والی کوششوں سے الگ ہو جائے گی-

مسجد فرحادیچہ دوبارہ تعمیر کی جائے گی

بوسنیا کے سرب وزیر اعظم نے کہا ہے کہ مسجد فرحادیچہ دوبارہ تعمیر کی جائے گی- انہوں نے ٹیلی ویژن کو انٹرویو دیتے ہوئے مزید کہا کہ 95-1992 کی بوسنیا جنگ کے دوران تباہ ہونے والے آرتھوڈوکس گرجا گھروں کو بھی از سر نو تعمیر کیا جائے گا-

تائیوان میں 26 منزلہ عمارت جل گئی

تائیوان میں ایک 26 منزلہ عمارت جل گئی- سرکاری ذرائع کے مطابق آگ عمارت کی تیسری منزل میں لگی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ساری بلڈنگ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا- آگ سے ہائی ٹیک کمپنی کے درجنوں دفاتر جل کر راکھ ہو گئے- جس سے کروڑوں ڈالر کا نقصان ہوا-

کولمبیا میں فوج نے 19 باغی مار دیئے

کولمبیا کی سرکاری فوج اور باغیوں کے درمیان تازہ جھڑپوں میں 24- افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے- ایک غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق کولمبیا کی سرکاری فوج اور تامل باغیوں کے درمیان جھڑپوں میں 19 باغی ہلاک جبکہ پانچ سرکاری فوجی ہلاک ہو گئے-

مقبوضہ کشمیر میں 39 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر کے علاقہ سرکوٹ میں سیالاں کے مقام پر پولیس چوکی پر مجاہدین نے راکٹوں اور گرنیڈ سے حملہ کر کے پولیس چوکی تباہ کر دی- کپواڑہ میں بھارتی فوج کی دو گاڑیاں بارودی سرنگ سے اڑا دیں اسی طرح مقبوضہ کشمیر کے دوسرے مقامات پر بھی جھڑپیں ہوئیں- کل 39 بھارتی فوجی مارے گئے-

تبدیلی فون

گلشن سویٹ اینڈ بیکرز بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ کا فون نمبر 564 سے تبدیل ہو کر 213673 ہو گیا ہے- احباب نوٹ فرمالیں-

ہومیو پیتھک ادویات (قیمتوں) میں حیرت انگیز کمی

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ GHP کی سیل بند معیاری، زود اثر، پوٹینسی نئی پلاسٹک سیل بند شیشی نئے نپل، نئے ڈھکن اور اضافی کیپ کیساتھ

★نہ ٹوٹنے کا ڈر★نہ اڑنے کا خوف★وزن و ڈاک خرچ کم★رعایتی قیمت کیساتھ

پوٹینسی	10ML	20ML	20 گرام گولیاں
6X/30/200/1000	8/=	10/=	8/=
10/50M/CM	12/=	15/=	12/=
117- ادویات بمع خوبصورت بریف کیس	1300/=	1600/=	خالی بریف کیس بڑا 450/=
117- ادویات	900/=	1200/=	خالی بریف کیس چھوٹا 400/=
			سادہ بکس 225/=

کریٹیکس مدر ٹنکچر (دل کا ٹانک) سپیشل رعایتی قیمت پر

	10ML	20ML	60ML	120ML	225ML	250ML	450ML
پاکستانی کلاس (سی)	15/-	25/-	60/-	105/-	185/-	205/-	300/-
جرمنی شواب پیکنگ سے	40/-	60/-	150/-	250/-	450/-	550/-	900/-

نیز جرمنی سیل بند پوٹینسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، ہومیوپیتھک سامان رعایتی قیمت پر خریدیں

تشخیص علاج ادویات

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گول بازار ربوہ

پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399

رعایتی قیمت کیساتھ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 14 مئی - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 30 زیادہ سے زیادہ 45 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 15 - مئی غروب آفتاب: 7-00

☆ بدھ 16 - مئی طلوع فجر: 3-35

☆ بدھ 16 - مئی طلوع آفتاب: 5.09

چین پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑے گا چین کے

وزیر اعظم ژورانگ جی نے جنرل پرویز مشرف سمیت پاکستانی قیادت سے اپنی بات چیت کو انتہائی مفید قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ تمام علاقائی اور بین الاقوامی اہمیت کے امور پر دونوں ممالک کا موقف یکساں ہے - پاک چین دوستی ہمیشہ قائم رہے گی - اور یہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مزید مستحکم ہوگی - چین گوادر پورٹ کی تعمیر میں ہر ممکن مدد دے گا - اسلام آباد سے لاہور روانگی سے قبل چکلالہ ائربیس پر ریڈیو پاکستان کی چینی سروس کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے دورہ پاکستان سے دونوں ممالک کے خوشگوار تعلقات مزید مستحکم ہوں گے انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک نے ہر موقع پر ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے اور مستقبل میں بھی چین پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑے گا۔

چینی وزیر اعظم کا لاہور میں شاندار خیر مقدم

چین کے وزیر اعظم ژورانگ جی کا لاہور پہنچنے پر شاندار خیر مقدم کیا گیا - جیسے ہی وزیر اعظم ائرپورٹ پر پہنچے پوری فضا پاک چین دوستی کے نعروں سے گونج اٹھی - گورنر پنجاب، صوبائی وزراء اور اعلیٰ حکام نے چینی وزیر اعظم اور ان کے وفد کے 180 - ارکان کو خوش آمدید کہا - ائرپورٹ پر سکول کے بچوں نے معزز مہمانوں پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں - راستے میں کھڑے بچوں اور خواتین نے بھی وفد پر پھول پھینکے جھنڈیاں لہرائیں اور استقبالیہ نعرے لگائے -

ہماری دوستی کی بنیاد سچے اصولوں پر ہے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ پاک چین دوستی ہر آزمائش میں نہ صرف پوری اتری ہے بلکہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی گئی ہے اور ہماری دوستی کی بنیاد سچے اور ازلی اصولوں پر قائم ہے -

ووٹوں کے اندراج اور اخراج کی اجازت

چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) عبدالقدیر چوہدری نے آئندہ عام انتخابات کے لئے چاروں صوبائی الیکشن کمشنرز کو نئے ووٹوں کے اندراج اور اخراج کی اجازت دے دی ہے الیکشن کمیشن کے نوٹیفکیشن کے مطابق جن اضلاع میں بلدیاتی انتخابات ہو چکے ہیں ان اضلاع کے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسرز کو ووٹوں کی درخواستوں پر ووٹوں کے اندراج کرنے کی ہدایت کی ہے - ان اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کی وجہ سے ووٹوں کے اندراج پر پابندی لگا دی گئی تھی - پنجاب میں جن اضلاع میں ووٹوں کے اندراج اور اخراج سے پابندی اٹھائی گئی ہے ان میں سرگودھا خوشاب، میانوالی، بھکر، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ راجن پور وغیرہ شامل ہیں -

بیراجیوں سے پانی کے اخراج کی تفصیلات

ارسا پنجاب سے سندھ کو دیئے جانے والے ایڈیشنل پانی کو آن دی ریکارڈ لے آیا ہے - اور چاروں صوبوں کو جاری ہونے والی واٹر اکاؤنٹس میں پنجاب سے حاصل کئے جانے والے سندھ کے لئے زائد پانی کو ریکارڈ کر دیا گیا ہے تاکہ یہ پانی ریکارڈ پر رہے - تفصیلات کے مطابق پنجاب نے ارسا کو تحریر کیا تھا کہ پنجاب نے سندھ کو چیف انجینئر کو ڈائریکٹو پر جو زائد پانی دیا تھا اسے آن دی ریکارڈ لایا جائے تاکہ آئندہ ارسا کے ریکارڈ پر یہ بات بطور سند موجود رہے - ارسا نے پنجاب کے مطالبے کو جائز قرار دیتے ہوئے اس کو ارسا کے واٹر اکاؤنٹ میں شامل کر کے چاروں صوبوں کو اکاؤنٹ کی کاپیاں ارسال کر دی ہیں -

پنجاب کی 13 اضلاع کی زکوۃ کمیٹیوں کا اعلان

چیئرمین صوبائی زکوۃ کونسل اور لاہور ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس ڈاکٹر منیر احمد مغل کی زیر صدارت کونسل کے 25 ویں اجلاس میں صوبہ پنجاب کے 13 - اضلاع کے ممبران ضلعی زکوۃ کی نامزدگی کی منظوری دی گئی ہے -

گرمی کی بڑھتی ہوئی شدت پنجاب بھر میں گرمی

کی شدت برقرار ہے اور مختلف علاقوں میں بڑھ رہی ہے - جس کی وجہ سے مختلف افراد ہلاک اور درجنوں بے ہوش ہو گئے - طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ لوگ موسم کی شدت کے پیش نظر گلے سڑے پھلوں سے پرہیز کریں - مرغن اشیاء نہ کھائیں - پانی کا استعمال زیادہ کریں - چھوٹے بچوں کو دوپہر کے وقت گھر میں پابند رکھیں اور دھوپ میں جاتے وقت سر پر کپڑا رکھیں -

سود پر نظر ثانی کی گنجائش نہیں وفاقی وزیر برائے

مذہبی امور ڈاکٹر محمود غازی نے کہا ہے کہ سودی نظام کے خاتمے کے خلاف اسلام میں نظر ثانی کا کوئی تصور نہیں ہے - حکومت سودی نظام کے خاتمے کے لئے کوشاں ہے - یو بی ایل کی طرف سے دائر کی جانے والی اپیل سماعت کے لئے اب منظور ہوئی ہے جبکہ درحقیقت یہ ایک سال پہلے دائر کی گئی تھی - علماء کا یہ کہنا کہ اپیل حکومت نے خود دائر کروائی ہے یہ بات بے جا ہے - ایسا کوئی معاملہ نہیں ہے -

پولیس افسروں کی سنیارٹی لسٹ انسپکٹر جنرل

پولیس پنجاب نے صوبہ بھر کے 23 - ایس پی صاحبان سمیت تقریباً 700 ڈپٹی سپرنٹنڈنٹس پولیس، مرد انسپکٹرز اور لیڈی انسپکٹرز کی سنیارٹی لسٹ جاری کر دی ہے - جس میں ہر پولیس افسر کی بطور انسپکٹر سروس کی توثیق کی تاریخ کو میرٹ پر رکھا گیا ہے -

●●●●●●●●●●●●●

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز
شکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

اکسیر بلڈ پریشر
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax: 213966

گاڑی برائے فروخت
650 - سی سی سوزوکی کار 94 ماڈل جاپانی - بلیو میٹلک کلر - اے سی 5 سپیڈ اچھی حالت میں فروخت کے لئے موجود ہے - فون 214214-213699

البشیرز - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چنیوٹ شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

MASTERPIECES OF ISLAMIC ART
Selected Holy Quranic Verses in Beautiful Designs
Available in the shape of Metallic Mounts
MULTICOLOUR (PVT) LIMITED
129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 759 0106, Fax: 759 4111, Email: qaddan@brain.net.pk

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

کوٹھی برائے فوری فروخت
تین بیڈ روم بمعہ ملحقہ باتھ نیچے - ایک بیڈ بمعہ باتھ اوپر - کچن اوپر نیچے بہت بڑا ڈرائنگ روم ڈائننگ روم ٹی وی لاؤنج اور سٹنگ روم - کار پورچ صحن لان سٹور اور سٹڈی رقبہ ایک کنال قیمت انتہائی کم - 15/12 دارالیمن ربوہ
ڈاکٹر فہمیدہ و ملک منیر احمد فون 212426

عطیہ چشم، صدقہ جاریہ

DILAWAR RADIO
Deals in: * Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood power Amp + Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 -Hall Road, Lahore
☎ 7352212,7352790

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر - ائرکنڈیشنر - ڈیزرٹ کولر - کوکنگ رینج گیزر - ہیٹر - واشنگ مشین - مائیکروویو اوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1 - لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور

دوکان مکان (10 مرلہ) واقع محلہ دارالعلوم غربی کرایہ کے لئے خالی ہیں
گیس پانی بجلی کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی سہولت
رابطہ: خالد ممتاز (صدر محلہ) 14/2 دارالعلوم جنوبی فون 211240 صبح 7 سے 9 بجے
خریدنے کے خواہشمند بھی رابطہ کر سکتے ہیں -

عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور
جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی
فون آفس 448406-5418406

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں - ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں، ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے -
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج - فریزر - واشنگ مشین
ٹی وی - گیزر - ائرکنڈیشنر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں -
رابطہ - انعام اللہ
1 - لنک میکلوڈ روڈ
بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
☎ 7231680 7231681 7223204 7353105

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل - 61